مستورات کی دینی تربیت اور پردہ | مستورات کی تعلیم و تربیت میں بہت عرصہ سے کوتاہی چلی آرہی ہے، ۱۹۷۷ء میں سات سال کے بعد میرا کراچی جانا ہوا وہاں یہ دیکھ کر نوے فیصد گھریلو عورتیں اور کالج و یونیورسٹی کی طالبات نو سو فیصد بالکل آزاد و بے پردہ نظر آئیں، سخت رنج و قلق ہوا بعض نامور علماء سے واپسی پر ذکر ہوا تو انہوں نے ہاکہ یہ چیز تو اب بے قابو ہے، مگر اللہ کے کرم سے مایوسی نہیں، دینی رسالہ جات مستورات کے لئے مضامین مدارس بنیہ اور تبلیغی جماعت کے نظام کے تحت ابھی تعلیم و تربیت کا انتظام ہو تو یقیناً انشاء اللہ حالات بدل سکتے ہیں۔

محمد فاضل محلہ جیاد

مولانا اعزاز علیؒ کی سوانح | میں پنجاب یونیورسٹی کیطرف سے شیخ الادب مولانا اعزاز علی صاحب دیوبندی کی شخصیت تصانیف اور خدمات پر پی، ایچ، ڈی کر رہا ہوں، بر صغیر پاک و ہند اور بنگلہ دیش کے اہل علم سے سوانحی مواد فراہم کرنے میں مدد درکار ہے۔

گل بہار بکھیر۔ ایم اے ایل ایل بی
عرفان چیمبرز۔ ۱۔ مین روڈ۔ لاہور

دیوبند کی علمی خدمات اور سرحد کے مدارس | الحق میں ابو سلمان شاہجہان پوری نے "دارالعلوم دیوبند" پر تحقیقی مقالہ لکھا ہے اس ضمن میں اکابرین دیوبند سے منسلک سرحد کے ایک دارالعلوم کا ذکر بھی مناسب ہے عظیم مجاہد حاجی صاحب ترنگ زئیؒ نے گدر ضلع مردان میں غالباً ۱۳۱۴ھ میں دینی دارالعلوم کی بنیاد رکھی تھی اس میں درس تدریس کا سلسلہ حاجی صاحبؒ کے وطن سے ہجرت کے بعد بھی ۱۹۲۷ء تک جاری رہا اور پھر ختم ہوگیا، بڑے جید اور بزرگ لوگ اسی مدرسہ سے فیضیاب ہوئے۔

ولایت شاہ فاضل دیوبند حکمت آباد چارسدہ

اعداد شمار اور قرآن | الحق کے ایک مضمون میں کمپیوٹر اور اعداد و شمار کی مدد سے بعض قرآنی حقائق و انکشافات کا ذکر تھا مصری عالم کی یہ تحقیق بلاشبہ قابل قدر ہے۔ مگر یہ کوئی جدید انکشاف نہیں ہمارے اسلاف نے آلات سے د لیے بغیر ان حقائق تک رسائی کر لی تھی، شیخ عبدالعزیز دباغؒ کی جانب منسوب تحقیق دربارہ " نزل القرآن لی سبعة احرف " ــــ الابریز ــــ میں مطالعہ کر لیا جائے تو ہم جیسے مولعین با اسلاف کی تسکین خاطر کا سامان وگا۔

مولانا محمد امین اورکزئی۔ نیو ٹاؤن۔ کراچی